بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء وعسٰی ان یشاء ما مقاما محمودا

روزنامہ الفضل ربوہ

ہر جمعہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹ | ۲۲ اخاء ۱۳۴۴ ہش ۲۶ جمادی الثانی ۱۳۸۵ھ ۲۲ اکتوبر ۱۹۶۵ء | نمبر ۲۴۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۱ اکتوبر بوقت ۹ بجے صبح

رات نو بجے سے گیارہ بجے تک حضور آرام سے سوئے رہے۔ اس کے بعد باوجود دوا کے نیند نہیں آئی۔ بالآخر تین بجے کے بعد کچھ نیند آئی۔ پھوڑوں کی تکلیف میں بفضلہ تعالیٰ بتدریج فرق پڑ رہا ہے۔

احباب خاص توجہ اور درد کے ساتھ حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہماری جماعت کو چاہیئے کہ وہ تہجد کی نماز کو لازم کر لیں خواہ دو رکعت ہی پڑھ لیا کریں

اس وقت کی دعاؤں میں ایک خاص تاثیر ہوتی ہے کیونکہ وہ سچے درد اور جوش سے نکلتی ہیں۔

جو خدا تعالیٰ کے حضور تضرع اور زاری کرتا ہے اور اس کے حدود و احکام کو عظمت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور اس کے جلال سے ہیبت زدہ ہو کر اپنی اصلاح کرتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ضرور حصہ لے گا۔ اس لئے ہماری جماعت کو چاہیئے کہ وہ تہجد کی نماز کو لازم کر لیں۔ جو زیادہ نہیں وہ دو ہی رکعت پڑھ لے۔ کیونکہ اس کو دعا کرنے کا بہرحال موقعہ مل جائے گا۔ اس وقت کی دعاؤں میں ایک خاص تاثیر ہوتی ہے کیونکہ وہ سچے درد اور جوش سے نکلتی ہیں۔ جب تک ایک خاص سوز اور درد دل میں نہ ہو اس وقت تک ایک شخص خواب راحت سے بیدار کب ہو سکتا ہے؟ پس اس وقت کا اٹھنا ہی ایک درد دل پیدا کر دیتا ہے۔ جس سے دعا میں رقت اور اضطراب کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور یہی اضطراب اور اضطرار قبولیت دعا کا موجب ہو جاتے ہیں۔ لیکن اگر اٹھنے میں سستی اور غفلت سے کام لیتا ہے تو ظاہر ہے کہ وہ درد اور سوز دل میں نہیں کیونکہ نیند تو غم کو دور کر دیتی ہے لیکن جبکہ نیند سے بیدار ہوتا ہے تو معلوم ہوا کہ کوئی درد اور غم نیند سے بھی بڑھ کر ہے جو بیدار کر رہا ہے۔ پھر ایک اور بات بھی ضروری ہے جو ہماری جماعت کو اختیار کرنی چاہیئے اور وہ یہ ہے کہ زبان کو فضول گوئیوں سے پاک رکھا جاوے۔ زبان وجود کی ڈیوڑھی ہے اور زبان کو پاک کرنے سے گویا خدا تعالیٰ وجود کی ڈیوڑھی میں آ جاتا ہے۔ جب خدا تعالیٰ ڈیوڑھی میں آ گیا تو پھر اندر آنا کیا تعجب ہے؟

پھر یاد رکھو کہ حقوق اللہ اور حقوق العباد میں دانستہ ہرگز غفلت نہ کی جاوے۔ جو ان امور کو مدنظر رکھ کر دعاؤں سے کام لے گا یا یوں کہو کہ جسے دعا کی توفیق دی جاویگی ہم یقین رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس پر اپنا فضل کرے گا اور وہ بچ جاوے گا۔ ظاہری تدابیر صفائی وغیرہ کی منع نہیں ہیں بلکہ "بر توکل زانوئے اشتر بہ بند" پر عمل کرنا چاہیئے جیسا کہ ایاک نعبد و ایاک نستعین سے معلوم ہوتا ہے۔ مگر یاد رکھو کہ اصل صفائی وہی ہے جو فرمایا ہے۔ قد افلح من زکّٰھا۔ ہر شخص اپنا فرض سمجھ لے کہ وہ اپنی حالت میں تبدیلی کرے۔"

(الحکم ۲۱ مارچ ۱۹۰۲ء)

اخبار احمدیہ

— مورخہ ۲۲-۲۳ اکتوبر بروز جمعہ ہفتہ مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا سالانہ اجلاس منعقد ہو رہا ہے۔ اجلاس کا افتتاح ۲۲ اکتوبر کو ۲½ بجے بعد نماز جمعہ محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ خدام کے زیر تعمیر ہال میں کریں گے۔ تمام خدام و اطفال کی حاضری لازمی ہے۔

دیگر احباب کی خدمت میں بھی درخواست ہے کہ وہ خدام کی حوصلہ افزائی کے لئے اجلاس میں شرکت فرمائیں۔

(منتظم اشاعت سالانہ اجلاس)

— مجلس شوریٰ خدام الاحمدیہ ۲۳-۲۴ اخاء ۱۳۴۴ ہش (اکتوبر ۱۹۶۵ء) کو منعقد ہوگی شوریٰ میں تمام مجالس کے نمائندگان کی شرکت حسب سابق ضروری ہوگی۔

پہلا اجلاس — ۲۳ اخاء (اکتوبر)
حاضری نمائندگان ۱۵-۷ تا ۳۰-۷ شام
کارروائی شوریٰ ۳۰-۷ تا ۳۰-۹ شام

دوسرا اجلاس — ۲۴ اخاء (اکتوبر)
کارروائی شوریٰ ۰۰-۸ بجے تا ۱۲ بجے دوپہر

تیسرا اجلاس — ۲۴ اخاء (اکتوبر)
کارروائی شوریٰ ۰۰-۲ بجے تا ۴ بجے سہ پہر

نوٹ نمبر ۱۔ شوریٰ کے تمام اجلاس دفتر خدام الاحمدیہ میں منعقد ہوں گے۔

نوٹ نمبر ۲۔ ۲۴ اخاء (اکتوبر) کو نمائندگان نماز تہجد و نماز فجر ہال خدام الاحمدیہ میں ادا کریں گے۔ نماز فجر کے بعد درس قرآن مجید بھی ہوگا۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مسعود احمد بیشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۲ اکتوبر ۱۹۶۵ء

ہندوستانی لیڈروں کے کشمیر کے متعلق وعدے

بھارت کے وزیر اعظم مسٹر شاستری نے اپنی ایک تقریر میں کہا ہے کہ جو ہندوستانی بھارتی حکومت کی کشمیر پالیسی پر نکتہ چینی کر رہے ہیں وہ کشمیر کے مسئلہ کو نہیں سمجھتے انہیں بھارت میں رہنے کا حق نہیں۔ یہ بات شاستری صاحب نے کیرالا کے سابق وزیر اعلیٰ مسٹر نمبودری پاد کے اعلان کے متعلق کہی ہے جو انہوں نے تریوندرم کے ایک جلسۂ عام میں کیا۔ اور جس میں آپ نے شاستری حکومت پر سخت نکتہ چینی کی ہے متعلقہ خبر ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

"تریوندرم بھارت ۱۳ اکتوبر بھارتی صوبہ کیرالا کے سابق وزیر اعلیٰ اور بائیں بازو کے مشہور کمیونسٹ رہنما نمبودری پاد نے کہا ہے۔ کہ کشمیر بھارت کا حصہ نہیں ہے انہوں نے شاستری حکومت پر کڑی نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر بھارتی راہنماؤں نے اہم بین الاقوامی امور کے بارے میں اپنی پالیسیوں پر نظر ثانی نہ کی تو ان کا حشر بھی ہٹلر مسولینی اور ٹوجو جیسا ہوگا۔" (نوائے وقت ۱۴ اکتوبر)

شاستری جی کو یہ باتیں کڑوی لگی ہیں۔ کہتے ہیں الحق مُرٌّ سچ کڑوا ہوتا ہے شاستری جی کا یہ دعوےٰ ہے کہ جو لوگ ایسی نکتہ چینی کرتے ہیں وہ مسئلہ کشمیر کو نہیں سمجھتے۔ حالانکہ مسئلہ کشمیر کو دنیا کا بچہ بچہ اب اچھی طرح سمجھ گیا ہے۔ اور جو فرق اس قدر ہے کہ بھارتی لیڈروں نے لارڈ ماؤنٹ بیٹن سے مل کر ریاست جموں و کشمیر کے ہندو راجا سے ساز باز کر کے ریاست پر غاصبانہ اور جابرانہ قبضہ کر لیا تھا۔ اور اس وقت پنڈت نہرو اور لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے دنیا کو بتایا تھا کہ ریاست کا آخری فیصلہ کشمیر کے عوام ہی کریں گے چنانچہ پنڈت نہرو نے پاکستان اور برطانیہ کو مورخہ ۲۷/۱۰/۴۷ میں لکھا کہ:۔

"میں یہ بات صاف کر دینا چاہتا ہوں کہ کشمیر کی اس وقت مدد کرنے کا یہ مقصد نہیں ہے کہ ہندوستان سے الحاق کے لئے ریاست پر اثر ڈالا جائے۔ ہمارا نظریہ جو ہم نے بار بار دہرایا ہے یہ ہے کہ کسی علاقہ یا ریاست کے فیصلہ کو عوام کی خواہشات کے مطابق کیا جانا چاہیئے اور ہم اس نظریہ کے اب بھی پابند ہیں۔"

لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے جو ان دنوں بھارت کے گورنر جنرل تھے ۲۷/۱۰/۴۷ کو مہاراجہ کشمیر کی الحاق کی درخواست میں جواباً لکھا تھا کہ:۔

"میری حکومت کی یہ خواہش ہے کہ جونہی کشمیر میں حالات معمول پر آجائیں اور ریاست حملہ آوروں سے خالی ہو جائے تو ریاست کے الحاق کا مسئلہ عوام کے استصواب رائے سے کیا جائے۔"

ان بیانات سے کشمیر کے مسئلہ کا آغاز ہوتا ہے پھر یہ مسئلہ خود بھارت اقوام متحدہ کی انجمن کی سلامتی کونسل میں لے جاتا ہے اور وہاں بھارت پاکستان اور سلامتی کونسل تینوں ملکر ۱۳ ریزولیوشن منظور کرتے ہیں۔ جن میں ریاست جموں و کشمیر کے الحاق کا فیصلہ غیر جانبدارانہ استصواب رائے سے قرار دیا گیا ہے۔

ابھی حال تک بھارتی لیڈر یہ مانتے آئے ہیں کہ ریاست کے الحاق کا فیصلہ کشمیری عوام کی مرضی کے مطابق ہی ہوگا۔ چنانچہ کرشنا مینن نے ایک بیان میں جو گوا کے متعلق ۱۹ جنوری ۱۹۶۲ء کے اخبار سٹیٹسمین میں شائع ہوا کہ:۔

"ہندوستان کا عقیدہ ہے کہ حکومت عوام کی مرضی کے مطابق ہونی چاہیئے اور عوام کی طرف سے پالیسی ہونی چاہیئے۔"

الغرض شروع سے لیکر آج تک خود بھارتی لیڈر مانتے چلے آئے ہیں کہ حکومت کا فیصلہ عوام ہی کر سکتے ہیں۔ اور کہ عوام کو ہی حق خود ارادیت حاصل ہے اور کشمیر کے عوام سے بھارت کے لیڈروں نے یہی وعدہ کر رکھا ہے کہ غیر جانبدارانہ استصواب رائے سے ہی فیصلہ کیا جائے گا کہ کشمیر کس مملکت کے ساتھ الحاق کرے۔ چنانچہ پنڈت نہرو نے ۲۱/۱۱/۴۷ کو وزیر اعظم پاکستان کو ایک خط میں لکھا کہ:۔

"کشمیر کے الحاق کا مسئلہ بین الاقوامی جیسے کہ اقوام متحدہ ہے کے زیر اہتمام آزادانہ استصواب رائے سے طے کرنا چاہیئے۔"

پھر پنڈت نہرو نے ہندوستانی پارلیمنٹ میں ۱۲/۵/۵۱ میں کہا:۔

"میں نے کشمیر کے لوگوں سے عہد کیا ہوا ہے اور اسکے بعد اقوام متحدہ کی انجمن سے بھی جس پر ہم قائم رہے ہیں اور اب بھی قائم ہیں کہ کشمیر کے عوام کو خود فیصلہ کرنا چاہیئے۔"

پنڈت نہرو نے پاکستان کے وزیر اعظم کے نام ایک تار مورخہ ۸/۱۱/۴۷ میں وہ اصول بھی پیش کیا ہے جس کے مطابق مختلف ریاستوں کا الحاق دونوں مملکتوں میں سے کسی کے ساتھ ہونا چاہیئے۔ چنانچہ آپ نے کہا کہ

"جو ریاست دونوں میں سے کسی ایسی مملکت سے الحاق نہیں کرتی جس میں اس کے ہم مذہب عوام کی اکثریت ہے تو الحاق کا آخری تصفیہ عوام کی مرضی معلوم کر کے کیا جانا چاہیئے۔"

ہندوستانی حکومت نے ۱۹۴۸ء میں وائٹ پیپر شائع کیا اس میں کہا گیا ہے کہ

"الحاق کا آخری فیصلہ آزادانہ استصواب رائے سے کیا جائے گا۔ اس میں کوئی جھگڑا نہیں ریاست کے کسی باشندہ کو تنگ نہیں کیا جائیگا خواہ اس کے سیاسی خیالات کیسے بھی ہوں اور کسی کشمیری کو ووٹ دینے کے حق سے محروم نہیں کیا جائیگا۔"

مسٹر گوپال سوامی آئنگر نے ہندوستان کی دستور ساز اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے ۲۷/۵/۴۹ کو فرمایا:۔

"بے شک ہم نے استصواب رائے کی پیشکش کی ہے کہ جب حالات بے دور رعایت صحیح غیر جانبدارانہ استصواب رائے کے لئے سازگار ہوں تو ان کو عمل میں لایا جائے۔ تاہم اگر استصواب رائے ایسا فیصلہ کرے۔ جو ریاست کشمیر کے ہندوستان سے الحاق کے خلاف ہو۔ اس وقت ہم صرف اس بات کے پابند ہیں کہ اگر کشمیر ہندوستان سے کٹ بھی جائے تو ہم اس کے راستہ میں حائل نہیں ہوں گے۔"

پنڈت نہرو نے لندن کی ایک پریس کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے ۱۶/۱/۵۱ کو بیان دیا جو ۱۸/۱/۵۱ کو اخبار سٹیٹسمین نئی دہلی میں شائع ہوا کہ

"ہم سب نے متفقہ عہد دیا ہے کہ یہ کام کشمیری عوام کا ہے تو وہ اپنے مستقبل کا فیصلہ داخلی اور خارجی لحاظ سے خود کریں یہ ایک اظہر من الشمس بات ہے کہ بھارت عہد و پیمان کے بغیر بھی کوئی ملک کشمیر کو کشمیر کے عوام کی مرضی کے خلاف اپنے ساتھ نہیں رکھ سکتا۔"

پنڈت نہرو نے آل انڈیا کانگرس کمیٹی کو رپورٹ دیتے ہوئے جو اخبار سٹیٹسمین میں ۱۵/۵/۵۱ میں شائع ہوئی فرمایا۔

"یہ غلط بات ہے کہ کشمیر ہندوستان یا پاکستان کے لئے مال غنیمت ہے لوگ یہ بھول جاتے ہیں کہ کشمیر کوئی خرید و فروخت کی جنس نہیں ہے۔ یہ (یعنی کشمیر) اپنی انفرادی حیثیت رکھتا ہے اور اس کے عوام ہی اپنے مستقبل کا آخری فیصلہ دے سکتے ہیں۔"

مسٹر کرشنا مینن نے اپنی ایک لندن پریس کانفرنس میں ایک بیان میں جو ۲/۵/۵۱ کے اخبار سٹیٹسمین میں شائع ہوا کہا کہ

"حکومت ہند کا یہ ارادہ نہیں ہے کہ وہ اپنے کئے ہوئے وعدہ کی خلاف ورزی کرے۔ ہم سختی سے کشمیر میں استصواب رائے کے عہد پر قائم ہیں۔ یہ ہمارا وعدہ کشمیری عوام کے لئے ہے کیونکہ وہ جمہوریت پسند ہیں ہم کشمیر کو خرید و فروخت کی جنس نہیں سمجھتے۔"

الغرض پنڈت نہرو اور بھارت کے دوسرے سربرآوردہ لیڈروں نے سینکڑوں دفعہ کشمیریوں کے حق خود ارادیت کو نہ صرف تسلیم کیا ہے۔ بلکہ اس کی پوری پوری تاکید کی ہے۔ ہندوستان کی پارلیمنٹ، کانگرس اور دوسری جماعتیں اس سے اچھی طرح واقف ہیں کہ ریاست جموں و کشمیر کا آخری فیصلہ آزادانہ اور غیر جانبدارانہ اہتمام کے تحت استصواب رائے سے ہونا ہے۔ ہم نے صرف چند حوالے بطور مشتے نمونہ از خروارے نقل کئے ہیں۔ کیا یہ حیرانی کی بات نہیں ہے کہ بھارت کے موجودہ وزیر اعظم مسٹر شاستری فرماتے ہیں کہ لوگ کشمیر کے معاملہ کو نہیں سمجھے۔ یہ الگ بات ہے کہ کوئی سمجھتے ہوئے بھی نہ سمجھے جیسے کہ خود مسٹر شاستری ہیں۔ ورنہ ہندوستان کا بچہ بچہ اس بات کو اچھی طرح سمجھتا ہے۔ اور جانتا ہے کہ مسٹر شاستری اور ان کے حواری دنیا کو دھوکا نہیں دے سکتے اور مسٹر نمبودری پاد نے جو کچھ کہا ہے۔ اس نے اچھی طرح سوچ سمجھ کر ہی کہا ہے۔ اگر مسٹر شاستری اب منکر ہو رہے ہیں۔ تو یہ وہ اپنی عادت کے مطابق عمل کر رہے ہیں۔ یقیناً اس کا نتیجہ وہی ہوگا جو پہلے ہوتا رہا ہے۔ اور اگر مسٹر شاستری کو ذرا احساس ہے تو وہ دیکھ سکتے ہیں کہ ہندوستان کی وعدہ خلافیوں اور کذب طرازیوں کی وجہ سے دنیا کے تمام عوام ان کی اس ڈھٹائی پر لعن طعن کر رہے ہیں اور بھارت دنیا میں تن تنہا رہ گیا ہے اور جن ملکوں کی حکومتوں کی بھارت کو کچھ شہ بھی حاصل ہے خود ان ملکوں کے عوام بھی بھارت کی مذمت میں پیش پیش ہیں۔

درس الحدیث

۳

جہاد کی عظمت اور اس کی اقسام

(از محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل)

(۱۰)

عن انس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رجع من غزوۃ تبوک فدنا من المدینۃ فقال ان بالمدینۃ اقواما ما سرتم مسیرا ولا قطعتم وادیا الا کانوا معکم وفی روایۃ الا شرکوکم فی الاجر قالوا یا رسول اللہ وھم بالمدینۃ قال وھم بالمدینۃ حبسھم العذر

(البخاری ومسلم)

ترجمہ:۔ حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ غزوۂ تبوک سے واپسی پر جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم مدینہ کے قریب پہنچے تو آپؐ نے فرمایا کہ مدینہ میں کچھ ایسے لوگ ہیں کہ جب بھی تم نے کوئی سفر کیا یا وادی کو طے کیا تو وہ (لحاظ اجر و ثواب) تمہارے ساتھ تھے۔ مجاہدین نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ وہ مدینہ میں رہتے ہوئے ثواب میں شریک ہو گئے ہیں؟ حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ ہاں مدینہ میں رہتے ہوئے وہ اجر کے مستحق قرار پائے ہیں کیونکہ ان کو جنگ میں شریک ہونے سے عذر نے روک رکھا تھا۔

تشریح:۔ غزوۂ تبوک میں معذورین کے سوا سب کو شریک ہونے کا حکم تھا جو لوگ شرعاً معذور تھے۔ اندھے، لنگڑے، لولے اور بیمار۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ان کا استثناء کر رکھا ہے وہ اپنی دلی تڑپ کی وجہ سے اجر و ثواب کے مستحق تھے کیونکہ اسلام میں اصل اجر و ثواب نیت اور دلی کیفیت کے مطابق ہوتا ہے۔

(۱۱)

عن عبد اللہ بن عمرو قال جاء رجل الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاستاذنہ فی الجہاد فقال أحیّ والداک قال نعم قال ففیھما فجاھد (بخاری ومسلم) وفی روایۃ فارجع الی والدیک فأحسن صحبتھما۔

ترجمہ:۔ حضرت عبد اللہ روائت کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور جہاد میں شرکت کی اجازت طلب کی۔ حضور علیہ السلام نے پوچھا کہ کیا تمہارے ماں باپ زندہ ہیں۔ عرض کیا کہ ہاں زندہ ہیں نبی پاکؐ نے فرمایا کہ ان کی کما حقہٗ خدمت بجا لا کر جہاد کرو۔ دوسری روائت میں ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ واپس جا کر ماں باپ سے حسنِ سلوک کرو۔

تشریح:۔ جب ہر شخص پر جہاد فرض نہ ہو یا جس شخص کے خاص حالات ہوں تو اس کے لئے ماں باپ کی خدمت بجا لانا بھی جہاد کے برابر ہے۔ اس سے ضمناً یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ جہاد میں شمولیت کے لئے ماں باپ کی اجازت بھی لینی چاہیئے۔ اس طرح وہ بھی پورے طور پر جہاد میں حصہ دار بن جاتے ہیں۔ جہاد کی فضیلت کے علاوہ اس حدیث سے خدمتِ والدین کے عظیم ثواب کا بھی پتہ لگتا ہے۔

(۱۲)

عن عمران بن حصین قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تزال طائفۃ من امتی یقاتلون علی الحق ظاھرین علی من ناواھم حتی یقاتل اٰخرھم المسیح الدجال۔ (ابوداؤد)

ترجمہ:۔ حضرت عمرانؓ فرماتے ہیں کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہمیشہ میری امت کا ایک گروہ حق پر قائم رہ کر دشمنوں سے برسرِ پیکار رہے گا اور وہ اپنے دشمنوں پر غالب رہیں گے یہاں تک کہ ان کا آخری حصہ دجّال سے نبرد آزما ہوگا۔

تشریح:۔ اہلِ حق کو صداقت کی خاطر ہمیشہ قربانی پیش کرنی پڑتی ہے انہیں ہر زمانہ میں باطل سے برسرِ جنگ رہنا پڑتا ہے۔ باطل مختلف طریقوں اور اسلحہ سے حق پر حملہ آور ہوتا ہے۔ مومنوں کو بھی وقت کے مناسب حال دفاع کرنا لازمی ہے۔ جب دشمنوں کی طرف سے تلوار کے ساتھ حملہ ہو تو تلوار کے ذریعہ دفاع ہوگا اور جب یہ حملہ علمی اعتراضات اور قلبی وساوس و شبہات کی صورت میں ہو تو اس کا ازالہ جوابات صحیحہ اور دلائل واضحہ کے ذریعہ سے ہوگا۔

بہر حال اہلِ حق کا فرض ہے کہ باطل کا سر کچلتے رہیں اور جہاد میں حصہ لیتے رہیں۔ دجالی طاقتوں کے حملہ کی بھی مختلف صورتیں ہیں اور اس حملہ کا مکمل دفاع اور پورا استیصال امت کے آخری حصہ یعنی مسیح موعودؑ کی جماعت کا فرض قرار دیا گیا ہے۔

(۱۳)

عن ابن عباس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال یوم الفتح لا ھجرۃ بعد الفتح ولکن جھاد ونیۃ واذا استنفرتم فانفروا۔

(البخاری ومسلم)

ترجمہ:۔ حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن اعلان فرمایا کہ اب فتح کے بعد ہجرت کی ضرورت نہیں لیکن (حسب حالات) جہاد اور کم از کم جہاد کی نیت باقی ہے۔ ہاں جب بھی تمہیں دشمنوں کے مقابلہ کے لئے بلایا جائے تو ضرور نکلو۔

تشریح:۔ فتح مکہ کے ساتھ کفار کی طاقت ٹوٹ گئی اور سرزمینِ عرب میں امن ہو گیا اس لئے اب اس علاقہ میں مسلمان ہونیوالوں کو ترکِ وطن کی ضرورت نہیں ہوگی۔ البتہ حالات کے بدلنے کے ساتھ مسلمانوں کو بھی اپنے ذرائع دفاع بدلتے رہنا چاہیئے۔ انکی نیت یہ ہو کہ ہم نے بہر حال حق کی حمائت کرنی ہے اور اس کی خاطر ہر قربانی کے لئے آمادہ رہنا ہے۔ یہ نیت بھی موجبِ ثواب ہے۔ اور جب ایسے حالات ہوں کہ مسلمانوں کو میدانِ جہاد میں تلوار سے جنگ کرنے کے لئے نکلنا پڑے تو پھر جہاد کی اس صورت کو اختیار کیا جائے گا۔ اسلام کی اصل غرض تو قیامِ امن ہے کیونکہ اسلام ایک تبلیغی مذہب ہے۔ لیکن چونکہ دشمن مسلمان ہونے والوں پر عرصۂ حیات تنگ کر دیتے تھے اس لئے ان لوگوں کو مرکزِ اسلام میں ہجرت کرنی پڑتی تھی مگر جب ملک عرب اسلام کے زیر نگیں ہو گیا تو اس ہجرت کی ضرورت نہ رہی۔ البتہ حصول علم دین یا تقویتِ مرکز کی نیت سے ہجرت کرنا اس وقت بھی روا تھا اور اب بھی روا ہے۔ فتنہ کی وجہ سے محکوم علاقوں سے ہجرت اب بھی جائز ہے۔ پس "لا ھجرۃ بعد الفتح" زمانہ اور ملک سے مخصوص ہے۔

(۱۴)

عن ابی امامۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من لم یغز ولم یجھز غازیا او لم یخلف غازیا فی اھلہ بخیر اصابہ اللہ بقارعۃ قبل یوم القیامۃ۔

(ابوداؤد)

ترجمہ:۔ حضرت ابو امامہ سے روائت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نہ خود اسلامی جنگ میں حصہ لے اور نہ کسی مجاہد کو جنگ میں حصہ لینے کے لئے سامان فراہم کرے اور نہ ہی کسی مجاہد کے پیچھے اس کے اہل و عیال کی اچھی خبر گیری کرے اسے قیامت سے پہلے اللہ تعالیٰ کسی حادثہ سے ضرور دوچار کرے گا۔

تشریح:۔ جب جہاد کا موقع پیدا ہو جائے تو مومن کے لئے یہی تین صورتیں ہیں۔ اوّل یہ کہ اگر صحت و حالات اجازت دیں تو خود شریک جہاد ہو۔ دوم اگر خود نہ جا سکے تو اپنی طرف سے کسی غازی کے اسلحہ اور سامان کا ذمہ دار بن جائے۔ سوم اگر مالی حالات ایسے نہ ہوں تو کم از کم یہ ڈیوٹی اپنے ذمہ لے لے کہ کسی غازی کے گھر اور اس کے بال بچوں کی خبر گیری کرے گا تاکہ غازی پورے اطمینان سے جنگ میں حصہ لے سکے۔ یہ آخر الذکر ذمہ داری بھی بڑی اہمیت رکھتی ہے اور اس کا جنگ پر بڑا اثر پڑتا ہے اس لئے اس کا بھی بڑا اجر ہے۔ بہر حال ہر مومن کو جہاد کے موقع پر ان ڈیوٹیوں میں سے کوئی نہ کوئی ڈیوٹی ضرور ادا کرنی چاہیئے ورنہ وہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا مستوجب ہوگا۔

درخواستِ دعا

محترم صوفی محمد ابراہیم صاحب سابق ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول کے صاحبزادے طاہر محمود صاحب بیمار ہیں انہیں گردے میں پتھری کی تکلیف ہے جس کے لئے شائد اپریشن کرانا پڑے۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔

(۲) چوہدری صالح محمد صاحب کارکن عملۂ حفاظت کی دس سالہ بچی کی ران کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت دے۔

خاکسار صوبیدار عبد المنان دہلوی
انچارج عملۂ حفاظت

چندہ مسجد ڈنمارک اور احمدی مستورات

(حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ہفتہ زیر رپورٹ یعنی ۱۵ اکتوبر تک مسجد ڈنمارک کے کل وعدہ جات دو لاکھ بیس ہزار پانچ سو تک ہو چکے ہیں اور وصولی ایک لاکھ پینسٹھ ہزار روپے ہو چکی ہے۔ الحمد للہ

لیکن گذشتہ دو ہفتوں سے وعدہ جات اور وصولی میں قدرے کمی آ گئی ہے۔ ہفتہ زیر رپورٹ میں کل وعدہ جات ۸۵۱/- روپے کے اور وصولی ۳۷۷/۱۴ کی ہوئی ہے۔ تمام لجنات اپنے اپنے وعدہ جات کا پھر سے جائزہ لیں۔ اگر کسی بہن نے اب تک اس نیک تحریک میں حصہ نہ لیا ہو اسے شرکت کرنے کی تحریک کریں۔ اور جو وعدہ کر چکی ہیں۔ ان سے وصولی کرنے کی کوشش کریں۔

جہاں لجنات قائم نہیں اور جماعتوں میں احمدی مستورات موجود ہیں وہاں کے پریذیڈنٹ اور مربی صاحبان سے میری استدعا ہے کہ وہ ان دیہات میں تحریک فرما کر اس چندہ کی وصولی کا انتظام فرمائیں۔ اس تعاون کے لئے میں ان کی از حد ممنون ہوں گی۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو دین کی خاطر قربانیاں کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اعلان نکاح

مورخہ ۲۴ ستمبر ۱۹۶۵ء کو بعد نماز جمعہ مسجد مبارک میں مکرم محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے عزیزہ ماجدہ بیگم بنت چوہدری حمید الدین صاحب بی اے بی ٹی مرحوم کا نکاح چوہدری عبد الستار صاحب سلیم کراچی کے ساتھ اڑھائی ہزار روپے مہر پر پڑھا۔ احباب اس نکاح کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(عبد الرحمٰن انور پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ)

چندہ جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ بہت قریب آ رہا ہے۔ اور جلسہ کے انتظامات کے لئے روپیہ کی ضرورت ہے لہٰذا تمام مقامی جماعتوں کے عہدیداروں سے التماس ہے۔ کہ چندہ عام و حصہ آمد کی وصولی کے ساتھ ساتھ چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی پر بھی خاص توجہ مبذول فرمائیں۔ یہ خیال رہے کہ یہ چندہ نہایت ہی اہم اور لازمی ہے اور اسکے متعلق صرف وصولی کی کوشش کرنا کافی نہیں بلکہ ہر ماہ مرکز میں چندہ عام کی ترسیل کے ساتھ اس چندہ کے متعلق رپورٹ ہونی چاہیئے۔ جس سے معلوم ہو کہ اس بارہ میں کیا کوشش کی گئی ہے"

(ناظر بیت المال ربوہ)

تقریب رخصتانہ

مورخہ ۱۷ اکتوبر کو صالحہ بشریٰ صاحبہ بنت چوہدری محمد اسماعیل صاحب کاٹھگڑھی کی جو کہ محترم چوہدری برکت علی صاحب مرحوم سابق وکیل المال تحریک جدید کی نواسی ہیں۔ تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ ان کا نکاح چوہدری عبد الحمید صاحب ابن چوہدری نور محمد صاحب چک ۱۲۳ تحصیل جڑانوالہ ضلع لائلپور سے ہوا ہے۔

تقریب رخصتانہ میں بہت سے بزرگان سلسلہ و احباب جماعت شامل ہوئے۔ مکرم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال نے تقریب کا آغاز کرتے ہوئے قرآن مجید کی چند آیات کی تلاوت فرمائی جسکے بعد محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے اجتماعی دعا کرائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتے کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے مبارک کرے

احباب ہشیار رہیں

ایک شخص مسمی میاں عبد المجید ولد عبد المالک صاحب زرگر مختلف جماعتوں میں گھوم کر پہلے احباب میں میل جول بڑھاتا ہے، پھر زرگری کا کام شروع کر کے وہاں کے لوگوں سے زیور بنانے یا دوسرے بہانے سے روپیہ جمع کر کے دوسری جگہ فرار ہو جاتا ہے۔ آجکل وہ ضلع لائلپور اور سرگودھا کے علاقے میں گھوم رہا ہے احباب اس سے ہشیار رہیں

(ناظر امور عامہ)

میری امی جان مرحومہ

مورخہ ۱۰/۶۵ بروز جمعرات بوقت تقریباً ساڑھے سات بجے شام اچانک میری امی جان مرحومہ اس دار فانی سے رخصت ہو کر ہمیں داغ مفارقت دے گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

وفات سے چند منٹ قبل میں انہیں بالکل ٹھیک حالت میں عشاء کی نماز پڑھنے چھوڑ کر خود بھی نماز پڑھنے کے لئے مسجد میں گیا تھا۔ میرے جانے کے پانچ دس منٹ بعد انہیں خون کی قے آئی اور وہ گر گئیں۔ میری بیوی نے انہیں اپنے ہاتھوں پر اٹھانے کی کوشش کی۔ مگر دیکھتے ہی دیکھتے ان کی روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔

امی جان مرحومہ باوجود جسمانی کمزوری کے ہر کام اپنے ہاتھ سے خود کرنا پسند کرتی تھیں۔ انتہائی ہمدردی رکھنے والی خاتون تھیں ہر ایک کے غم کو اپنا غم سمجھا کرتی تھیں باوجود اس کے کہ میرا سارا ننھیال کا خاندان غیر احمدی ہے۔ ساری عمر احمدیت سے وابستہ رہیں۔

مجھے اکثر کہا کرتی تھیں۔ میری خواہش ہے۔ کہ میں جب بھی اس دنیا سے جاؤں تو چلتے پھرتے رخصت ہو جاؤں اور وہ لوگ خوش قسمت ہوتے ہیں جنہیں جمعہ کا دن نصیب ہوتا ہے۔ سو ان کی یہ دلی خواہش پوری ہو گئی اور وہ چلتی پھرتی رخصت ہو گئیں اور جمعہ کا مبارک دن نصیب ہوا اور چار پانچ ہزار افراد نے نماز جنازہ پڑھی۔

امی جان ۱/۴ کی موصیہ تھیں اور بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اپنے بے شمار فضلوں کا وارث بنائے۔ نیز ہم پسماندگان کو صبر جمیل کی ہمت اور توفیق دے آمین۔

آخر میں خاکسار ان تمام بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کا تہ دل سے ممنون ہے۔ جنہوں نے اس موقعہ پر تشریف لا کر ہم سے ہمدردی کا اظہار فرمایا۔ اور ہمارے غمگین دلوں کو ڈھارس دی۔

خاکسار بشیر احمد شاہد

شاہد کلاتھ ہاؤس۔ غلہ منڈی ربوہ

دعائے مغفرت

حضرت قاضی محمد یوسف صاحب رضی اللہ عنہ سابق پراونشل امیر صوبہ سرحد کے فرزند عزیزم میجر بشیر احمد صاحب قاضی اپنے وطن کی حفاظت کرتے ہوئے ۵ ستمبر کو شہید ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

شہید مرحوم نے کمال بہادری اور جرأت کا ثبوت دیا۔ ان کے سب ساتھی ان کی دلیری سے بڑے ہی متاثر ہوئے ہیں۔ شہید مرحوم نے اپنی یادگار ایک بیوہ (عزیزہ مجیب بیگم جو مکرمی خواص خان صاحب کی بیٹی ہیں) اور تین کم سن بچے چھوڑے ہیں یہ سب جماعت کی دعاؤں کے خاص مستحق ہیں۔ احباب کرام ان کے لئے خصوصی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کا کفیل اور نگہبان ہو۔ ان کو ہمیشہ اپنی رحمت کے سایہ میں رکھے۔ اور مرحوم کے جنت میں درجات بلند کرے۔

(خاکسار نعیم احمد شاہ۔ از لالہ دلیپ سنگھ)

قومی دفاع میں اطفال الاحمدیہ کا حصہ

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ نے قومی دفاع کے لئے بچوں کو تیار کرنے کے لئے ضروری ہدایات شائع کر کے ہر مجلس کو بھجوا دی ہیں۔ قائدین اور ناظمین ان پر عمل کروانے کی سعی کریں۔ اور رپورٹ مرکز کو بھجوائیں یہ کتابچہ کسی کو نہ ملا ہو تو خط لکھنے پر دوبارہ مل سکتا ہے۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ بابو عبد الحلیم صاحب اسسٹنٹ اکونٹنٹ جنرل ریلوے کی آنکھوں کا آپریشن عنقریب ہونا ہے آپریشن کی کامیابی کے لئے جملہ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

(رحمت علی کارکن وکالت مال)

۲۔ خاکسار کی چھوٹی بچی عزیزی شہناز بیگم بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(محمود احمد دار الشفاء خانیوال)

بندوق، پستول، ریوالور، دیگر ہر قسم کے اسلحہ کی خرید کے لئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں، محمود الحسن قریشی جنرل ملز سٹورز کچہری بازار سرگودھا

پروگرام سالانہ اجلاس مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا سالانہ اجلاس معہ سالانہ کھیلوں کے مقابلہ جات کے مورخہ ۲۲ اور ۲۳ اکتوبر کو منعقد ہو رہا ہے۔ انشاء اللہ العزیز۔ سب خدام پورے ذوق و شوق سے اس پروگرام میں حصہ لیں۔ پروگرام حسب ذیل ہے۔

۲۲۔ اکتوبر بروز جمعہ

۲-۳۰ تا ۳	بعد نماز جمعہ۔ تلاوت۔ عہد۔ نظم
۲ تا ۳-۱۵	درس قرآن مجید
۳-۱۰ تا ۴-۱۵	افتتاحی خطاب صدر مجلس
۴-۱۵ تا ۵-۳۰	فٹ بال و رسہ کشی۔ فائنل
۵-۳۰ تا ۶	وقفہ برائے نماز مغرب و عشاء
۶ تا ۶-۱۵	درس حدیث۔
۶-۱۵ تا ۷-۳۰	وقفہ برائے طعام
۷-۳۰ تا ۸-۲۰	تقریری مقابلہ جات
۸-۳۰ تا ۹-۴۰	تلقین عمل
۹-۴۰ تا ۱۰	اجلاس عہدیداران۔

۲۳ اکتوبر بروز ہفتہ

۳-۳۰ تا ۵	نماز تہجد (حلقہ جات میں ادا ہوگی)
۵ تا ۶	نماز فجر و درس قرآن مجید
۶ تا ۷	اجتماعی پی ٹی (گراؤنڈ صدر انجمن)
۷ تا ۸	انفرادی کھیلیں (گولہ پھینکنا۔ کلائی پکڑنا۔ دوڑیں ۱۰۰ گز)
۳ تا ۴	والی بال و کبڈی فائنل و سائیکل ریس۔
۴ تا ۴-۲۰	تلاوت۔ نظم۔ درس ملفوظات
۴-۲۰ تا ۴-۵۰	سالانہ رپورٹ
۴-۵۰ تا ۵-۱۰	تقسیم انعامات
۵-۱۰ تا	اختتامی خطاب و دعا۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

درخواست دعا:۔ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے ایک محکمانہ امتحان میں کامیاب فرمایا ہے بندگان سلسلہ و دیگر احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری یہ کامیابی مبارک فرمائے آمین۔ (محمد بشیر ڈسپنسر آزاد کشمیر)

ضرورت ہے

فل ٹائم کلرک کی جو کم از کم میٹرک خوشخط تجربہ کار اور محنتی ہو ابتدائی تنخواہ ۹۰+۱۰ پنڈی لاؤ انس درخواست معہ کوائف مقامی امیر/صدر کی سفارش کے ساتھ بھجوائیں۔

(امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی)

چندہ جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت سی جماعتوں نے شروع سال ہی چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی شروع کر دی ہوئی ہے لیکن بعض جماعتوں نے ابھی تک اس چندہ کی ادائیگی کی طرف پوری توجہ نہیں کی اب جب کہ جلسہ سالانہ میں صرف دو تین ماہ کا عرصہ رہ گیا ہے تمام جماعتوں سے التماس ہے کہ چندہ عام اور حصہ آمد کے ساتھ ساتھ چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی بھی پوری محنت اور تندہی سے کریں۔ تا جلسہ سالانہ تک ہر مقامی جماعت کا چندہ جلسہ سالانہ کا سال رواں کا بجٹ بھی پورا ہو جائے اور جن جماعتوں نے ذمہ گزشتہ سالوں کے بقائے ہیں وہ بھی وصول ہو جائیں۔

یہ خیال رہے کہ چندہ عام و حصہ آمد کی طرح چندہ جلسہ سالانہ بھی لازمی چندہ ہے اس لئے تمام عہدیداروں کو انتہائی کوشش کرنی چاہیئے کہ کوئی احمدی جس کی کچھ بھی آمد ہو۔ اس چندہ کی ادائیگی کے ثواب سے محروم نہ رہ جائے

(ناظر بیت المال)

مستورات کا فرسٹ ایڈ کا امتحان

مستورات کا فرسٹ ایڈ کا تحریری امتحان مورخہ ۷ نومبر بوقت ۳ بجے دوپہر بروز اتوار نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ میں ہو رہا ہے وہیں پر پریکٹیکل کے لئے رولنمبر اسی دن مقرر کر دیا جائے گا۔ جو مستورات اور لڑکیاں امتحان میں شامل ہو سکتی ہیں وہ اس روز امتحان میں ضرور شامل ہوں۔

پاس ہونے پر سرٹیفکیٹ دیئے جائیں گے۔

(ڈاکٹر فہمیدہ عظمت ربوہ)

پاکستان ویسٹرن ریلوے

پاکستان ویسٹرن ریلوے کے لیے نیلامی کرنے والے (AUCTIONEER) کی تقرری

پاکستان ویسٹرن ریلوے کے ناکارہ اور فالتو سازوسامان (MATERIALS) کی نیلام فروختگی کے سلسلے میں طویل تجربہ اور شہرت رکھنے والے تسلیم شدہ آکشنرز (نیلامی کرنے والوں) سے سربمہر ملفوف ٹنڈر جس پر "TENDERS FOR CONDUCTING AUCTION SALES" چسپاں ہوں مطلوب ہیں۔

۲۔ ٹنڈر دہندگان کو بڈ سکیل پر (ایک وقت میں) -/۵۰۰,۰۰۰ روپے یا اس سے اوپر نیلام کرنے کی اہلیت کے سرٹیفکیٹوں کی تصدیق شدہ یا اصل کاپیاں جن پر دستخط واضح طور پر پڑھے جا سکیں دکھا کر چیف کنٹرولر آف سٹورز پاکستان ویسٹرن ریلوے کی تسلی کرنا ہوگی۔

۳۔ ٹنڈر فارم اور دیگر ایگریمنٹ کی کاپیاں شرائط ٹنڈر یکم نومبر ۱۹۶۵ء سے دفتر چیف کنٹرولر آف سٹورز پی ڈبلیو۔ ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس لاہور یا ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف سٹورز پی ڈبلیو آر کراچی چھاؤنی سے بادائیگی قیمت -/۵ روپے بمع -/۵۰ پیسے برائے ڈاک آؤٹ سٹیشن مل سکتے ہیں ڈاک کی ٹکٹیں ٹنڈر فارم کی قیمت کے حصہ پر قبول نہیں کی جائیں گی ٹنڈر کھلنے کی تاریخ کو کوئی ٹنڈر فارم فروخت نہیں کیا جائے گا۔

۴۔ ٹنڈر جات ۱۲/۶۵ کے ۷ بجے دن تک ہر حالت میں دفتر چیف کنٹرولر آف سٹورز کو پہنچ جانے چاہئیں یہ اسی کے دفتر میں اسی دن ۲/۱ ۸ بجے ان ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے جو وہاں موجود ہونا پسند کریں گے۔

۵۔ کامیاب ٹنڈر دہندہ کو مجوزہ فارم میں ایگریمنٹ کرنا ہوگا اور ۵۰,۰۰۰ روپے کی زر ضمانت جمع کرانی ہوگی۔

۶۔ چیف کنٹرولر آف سٹورز کو حق حاصل ہے کہ بغیر وجہ بتائے تمام ٹنڈر یا کسی ایک ٹنڈر کو مسترد کر دیں۔

سی انور علی
چیف کنٹرولر آف سٹورز
پی ڈبلیو ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس لاہور

INF(7) 2491

سرینگر کے مختلف حصوں میں کرفیو کے باوجود طلبہ کے شدید مظاہرے

مظاہرین پر لاٹھی چارج کے جواب میں عورتوں نے بھی مکانوں سے پولیس پر پتھراؤ کیا

سرینگر ۲۱ اکتوبر۔ کل سرینگر میں کرفیو کے باوجود پھر شدید مظاہرے ہوئے طلبہ نے مختلف ٹکڑیوں میں بٹ کر شہر کے مختلف حصوں میں مظاہرے کیے انھوں نے ہاتھوں میں گتے کے بڑے بڑے کتبے اٹھائے ہوئے تھے جن پر یہ نعرے لکھے ہوئے تھے "ہندوستانیو کشمیر سے نکل جاؤ"۔ "ہم ہر قیمت پر آزادی حاصل کر کے رہیں گے"۔ "رائے شماری زندہ باد"۔ ——— بھارتی پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے ان پر لاٹھی چارج کیا۔ جس کے جواب میں مظاہرین نے پولیس پر پتھراؤ کیا۔ عورتوں نے بھی مکانوں سے پولیس پر پتھر برسائے۔ کل کے مظاہروں کا مقصد کے خلاف نفرت اور غصہ کا اظہار کرنا تھا۔

صدائے کشمیر ریڈیو نے اطلاع دی ہے کہ اب ریاست پر قابض بھارتی حکام نے دیہی علاقوں میں بھی فوج اور پولیس کی تعداد بڑھا دی ہے۔ کیونکہ دیہی علاقوں میں بھی مظاہرے شروع ہو گئے ہیں۔ طلبہ کی مرکزی کمیٹی نے دنیا بھر کے طلبہ سے اپیل کی ہے کہ وہ بھارتی سامراج کے خلاف کشمیری طلبہ کی جدوجہد میں ان کا ساتھ دیں۔ دریں اثنا اطلاع ملی ہے کہ مقبوضہ کشمیر کی کٹھ پتلی حکومت نے کئی مسجدوں کے خطیبوں کو بھی گرفتار کر لیا ہے۔

واشنگٹن سٹار کے نامہ نگار مسٹر جانسن نے لکھا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں کشیدگی اپنی انتہا کو پہنچ چکی ہے اور اب وہاں محض فوجی طاقت کے بل پر ہی قبضہ برقرار رکھا جا رہا ہے۔ نامہ نگار مذکور نے گزشتہ ہفتہ مقبوضہ کشمیر کا دورہ کرنے اور حالات کا بچشم خود مشاہدہ کرنے کے بعد اپنے اخبار کو یہ رپورٹ ارسال کی ہے اس نے لکھا ہے کہ سارا مقبوضہ کشمیر بھارتی فوجوں کا ایک مسلح کیمپ بنا ہوا ہے پچھلے ہفتہ عوامی مظاہروں اور ان کے خلاف بھارتی پولیس کے انتہائی شدید اقدامات کی وجہ سے صورت حال انتہائی نازک ہو گئی تھی۔ کرفیو لگا کر وہاں لوگوں کو گھروں میں بند کر دیا گیا ہے اور وہ ایک طرح سے قیدی بن کر رہ گئے ہیں

نمائندے نے چشم دید حالات کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے جس روز میں وہاں پہنچا تو طلبہ مظاہرہ کر رہے تھے اور کالج کی لڑکیاں بھی مظاہرہ کرنے والوں میں شامل تھیں وہ نعرے لگا رہے تھے کہ "ہندوستانیو واپس چلے جاؤ" وہ نعرے لگانے کے علاوہ بھارتی فوج اور پولیس پر پتھراؤ بھی کر رہے تھے۔ پولیس نے مظاہرین کو کچلنے کی غرض سے بہت سے عوامی لیڈروں کو گرفتار کر لیا ہے

واشنگٹن سٹار کے نمائندے نے سرینگر میں پیر کے روز درگاہ حضرت بل کے سامنے مظاہرین پر بھارتی پولیس کی اندھا دھند فائرنگ

میرپور مبارک کی بازیابی کی کمیٹی کے صدر مولوی محمد فاروق سے بھی ملاقات کی تھی اس کی یہ ملاقات ان کی گرفتاری سے قبل ہوئی تھی۔ جناب مولوی محمد فاروق نے نامہ نگار کو بتایا کہ سارا مقبوضہ کشمیر ایک بڑا جیل خانہ بنا ہوا ہے لوگوں کی ہر قسم کی آزادی سلب کر لی گئی ہے فوج اور پولیس کے انتہائی شدید مظالم کے باوجود کشمیری عوام نے بھارتی سامراج کی غلامی سے آزادی حاصل کرنے کا تہیہ کر لیا ہے اور وہ اس مقصد میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے بڑی سے بڑی قربانی دینے کے لئے تیار ہیں۔ جناب مولوی محمد فاروق نے بھارتی فوج اور پولیس کے مظالم کی تفصیلی بیان کرتے ہوئے بتایا کہ اب تک وہ کم از کم تیس گاؤں جلا کر راکھ کر چکے ہیں۔ خود سری نگر شہر میں ہی ۷۰۰ مکان نذر آتش کئے گئے ہیں۔

اردن کو طیارے دینے سے انکار

راولپنڈی ۲۱ اکتوبر۔ نیویارک سے آمدہ اطلاع کے مطابق امریکہ نے اردن کو سپرسانک طیارے فروخت کرنے سے انکار کر دیا ہے اس کی کوئی خاص وجہ نہیں بتائی گئی۔ اردن اب

فوجوں کی واپسی کیساتھ ساتھ مسئلہ کشمیر کے تصفیہ کا کام ہونا ضروری ہے

پاکستان نے اقوام متحدہ کو اپنے موقف سے ایک بار پھر آگاہ کر دیا

نیویارک ۲۱ اکتوبر۔ پاکستان نے پھر کہا ہے کہ سلامتی کونسل کمیشن قائم کرے جو فوجوں کی واپسی کے ساتھ ساتھ مسئلہ کشمیر کے تصفیہ کا کام شروع کرے اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب جناب سید امجد علی نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر اوتھان کو ایک خط لکھا ہے جس میں کہا ہے کہ فائر بندی اور فوجوں کی واپسی کا ایک ہی موثر طریق ہے اور وہ یہ کہ ایک طرف فوجیں ہٹیں اور دوسری طرف مسئلہ کشمیر کے تصفیہ کی بات چیت شروع ہو جائے۔ مسٹر اوتھان نے تجویز پیش کی تھی کہ فوجوں کی واپسی اور متعلقہ مسائل کے بارہ میں ہندوستان اور پاکستان کے نمائندے اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹر میں بات چیت کریں اور خود اقوام متحدہ کا ایک نمائندہ اس بات چیت میں ان کا ہاتھ بٹائے۔

اس تجویز کے ضمن میں جناب امجد علی نے کہا ہے ملاقات برصغیر میں ہونی چاہیئے۔ نیز اقوام متحدہ کے نمائندے کو پورا اختیار ہونا چاہیئے کہ وہ ان امور سے بخوبی نپٹ سکے جو بات چیت کے دوران سامنے آئیں۔

سری نگر میں اب تک ۲۷۔ افراد شہید ہو چکے ہیں

سری نگر ۲۱ اکتوبر۔ مختلف خبر رساں ایجنسیوں کی اطلاع کے مطابق اب سری نگر اور مقبوضہ کشمیر کے دوسرے شہروں اور قصبوں میں حالات قابو سے باہر ہو گئے ہیں اور جگہ جگہ فوجوں اور مظاہرین میں جھڑپیں ہو رہی ہیں سری نگر میں ۲۴ گھنٹے کے اندر سو سے زیادہ طالب علم گرفتار کئے جا چکے ہیں اور مزید گرفتاریاں جاری ہیں۔ بہت سی سرکاری عمارتوں کو آگ لگا دی گئی ہے لوٹ مار اور دھماکوں کی خبریں بھی آئی ہیں سکولوں درسگاہوں اور مساجد پر سیاہ پرچم لہرا رہے ہیں اور سری نگر کی فضا "قابض فوجو واپس جاؤ" کے نعروں سے گونج رہی ہے ایک اطلاع کے مطابق بھارتی فوجیوں کی گولیوں سے اب تک ۲۷ مسلمان شہید ہو چکے ہیں اور زخمیوں کی تعداد سینکڑوں ہے۔

بھارت کی طرف سے فائر بندی اور فضائی حدود کی مزید خلاف ورزیاں

مشرقی پاکستان میں بھی ہندوستانی فوجوں نے دو مقامات پر فائرنگ کی

راولپنڈی۔ ۲۱ اکتوبر۔ بھارت کی طرف سے کشمیر میں منڈھر اور راجوری کے سیکٹروں میں جنگ بندی کی خلاف ورزیوں میں اضافہ ہو گیا ہے۔ علاوہ ازیں اس کی طرف سے پاکستان کی فضائی حدود کی خلاف ورزیوں کا سلسلہ بھی برابر جاری ہے۔ اور مشرقی پاکستان میں جیسور اور سلہٹ کے علاقوں میں بھی اس نے بین الاقوامی سرحد کے اس پار سے پاکستانی علاقوں پر فائرنگ کی ہے

منڈھر کے علاقہ میں بھارتی فوج گزشتہ ایک ہفتہ سے روزانہ ہی فائر بندی کی خلاف ورزیاں کر رہی ہے کل اس نے وقفہ وقفہ سے ہماری چوکیوں پر گولہ باری کی لیکن جب ہماری فوجوں نے جوابی گولہ باری کی تو دشمن کی توپوں کا مونہہ بند ہو گیا۔ راجوری میں بھی دشمن کی گولہ باری سے متعلق اسی قسم کی خبریں ملی ہیں

مشرقی پاکستان میں بھی بھارتی فوج نے ۱۸ اکتوبر کو نیز ۱۸ اور ۱۹ اکتوبر کی درمیانی رات کو بین الاقوامی سرحد کے اس پار سے جیسور اور سلہٹ کے پاکستانی علاقوں پر فائرنگ کی۔ ہماری فوجوں کی جوابی فائرنگ کے بعد اس نے فائرنگ بند کر دی۔

کل صبح دس بج کر ۲۵ منٹ پر دو بھارتی طیاروں نے نیاگرا کے علاقہ کا چکر لگایا یہ علاقہ پہلے بھارت کا تھا لیکن جنگ کے دوران ہماری فوجوں نے اسے فتح کر لیا تھا اور اب یہ ہمارے ہی قبضہ میں ہے گیارہ بجے دو اور بھارتی جہاز نے اس علاقہ پر نیچی پرواز کی۔ چونڈہ سیکٹر میں کل ایک بھارتی طیارہ نے چک سندر پر پرواز کی اور اسی طرح ایک اور جہاز ظفروال کے علاقہ میں دیگ نالہ کے مشرق میں ہمارے علاقہ میں گھس آیا۔ ان سب خلاف ورزیوں کی اقوام متحدہ کے مبصروں کو اطلاع دے دی گئی ہے۔

☆ فرانس سے طیارے خریدے گا یہ بات قابل ذکر ہے کہ اردن نے سلامتی کونسل میں کشمیر کے متعلق پاکستان کے موقف کی پرزور حمایت کی تھی۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴